بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

اتوار ۹ شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۲۱ ماہ احسان ۱۳۳۲ ہش ۲۱ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۷۱

جنوبی افریقہ کی حکومت سے حکومت پاکستان کا احتجاج

کیپ ٹاؤن ۲۰ جون۔ جنوبی افریقہ کی حکومت نے جنوبی افریقہ میں رہنے والے ہندوستان اور پاکستان کی نسل کے لوگوں کے بیوی بچوں کے داخلہ کو روکنے کے لئے جو قدم اٹھایا ہے اس پر پاکستان نے جنوبی افریقہ کی حکومت سے احتجاج کیا ہے۔ افریقی حکومت کے اس اقدام سے ۴۰ ہزار مسلمانوں پر اثر پڑیگا پاکستانی حلقوں کا کہنا ہے کہ جنوبی افریقہ کا یہ اقدام ۱۹۲۷ء کے کیپ ٹاؤن معاہدہ کی خلاف ورزی ہے۔ اس معاہدہ میں طے کیا گیا تھا کہ معاہدہ کی دفعات میں کسی قسم کی تبدیلی سے پہلے فریقین سے مشورہ کر لیا جائے گا لیکن جنوبی افریقہ نے یہ فیصلہ کرنے سے پہلے پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں سے کوئی مشورہ نہیں لیا۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۰ جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

خواجہ ناظم الدین نے پاکستان مسلم لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا

نئے صدر کا انتخاب ہونے تک مسٹر یوسف ہارون صدارت کے فرائض انجام دینگے

کراچی ۲۰ جون۔ خواجہ ناظم الدین نے پاکستان مسلم لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اس امر کا اعلان پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر مسٹر یوسف ہارون نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے کہا آج صبح مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین نے اپنا استعفیٰ مجھے دیدیا جب تک مسلم لیگ کونسل اپنا نیا صدر منتخب نہیں کر لیتی۔ مسٹر یوسف ہارون صدر کا عہدہ سنبھالے رہینگے

مسٹر یوسف ہارون نے کہا میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی مجلس عاملہ کے ممبران اور دوسرے ممتاز لوگوں سے مشورہ کر کے مسلم لیگ کونسل کا اجلاس جلد سے جلد بلانے پر غور کروں گا ایک سوال کے جواب میں مسٹر یوسف ہارون نے کہا خواجہ ناظم الدین نے مجھے بدھ کے روز ہی یہ اس ارادہ سے اطلاع دے دی تھی خواجہ ناظم الدین نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اپریل کے واقعات کے بعد میں نے مسلم لیگ کی صدارت سے بھی مستعفی ہونے کا ارادہ کر لیا تھا لیکن اس وقت تک میں اسلئے رکا رہا کیونکہ میں لیگ کو مناسب رہنمائی کے بغیر نہیں چھوڑنا چاہتا تھا میں چاہتا تھا کہ پہلے نئی مجلس عاملہ نامزد کر لوں اس کے بعد استعفیٰ دوں۔ میں نے مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں زیادہ سے زیادہ ایسے لوگوں کو شامل کرنے کی کوشش کی جو قائد اعظم کے زمانہ میں مجلس عاملہ کے ممبر تھے چونکہ تمام صوبوں کو مجلس عاملہ میں مناسب نمائندگی دینی تھی اس لئے کسی علاقہ سے خاص تعداد کو نہیں لیا جا سکتا تھا۔ خواجہ ناظم الدین نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ کہ تقسیم کے بعد عام خیال یہ ہو گیا تھا۔ کہ مسلم لیگ کی صدارت اور وزارت عظمیٰ ایک ہی شخص کے پاس رہنی چاہیئے تا کہ حکومت اور سیاسی جماعت میں ہم آہنگی رہے۔ لیکن بعد میں مسٹر لیاقت علی خان کا اور میرا خیال اس کے برعکس ہو گیا تھا۔ کیونکہ تجربہ نے یہ بات ثابت کر دی تھی کہ وزیر اعظم کے لئے یہ ممکن نہیں۔ کہ وہ لیگ کے معاملات کے لئے کافی وقت دے سکے خواجہ ناظم الدین نے کہا کہ کچھ لوگوں میں یہ خیال بڑھتا چلا جا رہا ہے کہ مسلم لیگ کی صدارت اور وزارت عظمیٰ ایک ہی ہاتھ میں نہیں رہنی چاہیئے بہر حال اب اس معاملہ کا فیصلہ کرنا مسلم لیگ کا کام ہے

ملک فیروز خاں نون اور محمد حسین چٹھہ میں مقابلہ

لاہور ۲۰ جون۔ کل لاہور میں پنجاب مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ کے صدارت سے استعفیٰ پر غور کیا جائے گا۔ غالباً ان کا استعفیٰ منظور کر لیا جائے گا۔ اس کے بعد نئے صدر کا انتخاب ہوگا۔ صدارت کے عہدہ کے لئے دو امیدوار ہیں۔ ایک وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خاں نون اور دوسرے سابق وزیر مال پنجاب چوہدری محمد حسین چٹھہ۔ آج صبح لاہور کے ایک سول جج نے صوبائی لیگ کونسل کے ایک عہدیدار ملک لال خاں کی درخواست پر ایسے حکم امتناعی مسترد کر دی۔ اس کے بعد کونسل کا اجلاس بلانا ممکن ہوا۔ لال خاں کی درخواست میں کہا گیا تھا۔ کہ لیگ کونسل کے انتخاب میں بے قاعدگی ہوئی تھی۔ اس لئے لیگ کے عہدہ داروں کا انتخاب ناجائز ہے۔

ناغہ کے دن میں تبدیلی

قارئین کرام واجنٹ صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابق دستور یہ تھا کہ بروز پیر پرچہ کا ناغہ ہوتا تھا۔ لیکن پرچہ جلد ہی پہونچانے کے لئے اس انتظام میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ یہ انتظام ۲۲/۶/۵۳ سے شروع ہوگا۔ پیر کو یہاں سے پرچہ روانہ کیا جایا کرے گا۔ اور اتوار مورخہ ۲۸/۶/۵۳ سے شروع کر کے آئندہ ہر اتوار کو ناغہ ہوا کرے گا۔ (منیجر)

صوبہ سرحد میں پرائمری اور مڈل جماعتوں کے نصاب میں تبدیلی کی جائیگی

پشاور ۳۰ جون۔ صوبہ سرحد کے پرائمری اور مڈل جماعتوں کے نصاب میں بدلے ہوئے حالات کے مطابق تبدیلی کی جائے گی۔ اس بارہ میں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے ایک سوال نامہ جاری کیا جائے گا۔ صوبہ کے محکمہ تعلیم نے مڈل سکولوں کے موجودہ امتحانات کے طریقہ کو بھی بدل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور موجودہ طریقہ کئی سال پہلے جاری کیا گیا تھا۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی۔ اب بدلے ہوئے حالات کے مطابق ان میں بھی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

ایٹمی جاسوسوں کو سزائے موت

نیویارک ۲۰ جون ایٹمی راز روس کو پہنچانے والے دو میاں بیوی ایتھل اور روزن برگ کو آج برقی کرسی پر بٹھا کر سزائے موت دے دی گئی۔

درمیانی اور تیسرے درجہ کے ڈبوں میں بجلی کے پنکھے

لاہور ۲۰ جون۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس سال مئی کے آخر تک پاکستان میل اور ایکسپریس کے تھرڈ اور انٹر ڈبوں میں ۳۰۰ سے زیادہ پنکھے لگائے جا چکے ہیں مجموعی طور پر تھرڈ اور انٹر کے ڈبوں میں ۱۳۰۰ پنکھے لگائے جائیں گے

صدر اوریول کی فرانس کی سیاسی پارٹیوں سے اپیل

پیرس ۲۰ جون۔ فرانس کے صدر اوریول نے فرانس کے وزارتی بحران کو ختم کرنے کے لئے سیاسی پارٹیوں سے نیا پروگرام بنانے کی جو اپیل کی تھی سیاسی لیڈر آج اس کے متعلق اپنی پارٹیوں کا رویہ واضح کریں گے اور کل اپنے فیصلہ سے صدر کو آگاہ کر دینگے اس کے بعد صدر نئے وزیر اعظم کو نامزد کر دینگے

سندھ کے کلکٹروں کی کانفرنس ختم ہو گئی

کراچی ۲۰ جون سندھ کے کلکٹروں کی کانفرنس آج ختم ہو گئی۔ اس میں سندھ کے زمینداروں پر ۵ سے ۶ کروڑ روپیہ مالگزاری کا جو واجب الادا ہے اگلے سال فروری کے مہینہ تک اسے وصول کر لینے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وصول کئے جانے والے مالیہ کو دو برابر قسطوں میں تقسیم کر دیا جائے پہلی قسط اکتوبر میں اور دوسری قسط اگلے سال فروری میں وصول کی جائے۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۱ جون ۱۹۵۳ء

اشتراکیت ۔ ایک ناکام نظریۂ حیات

اگرچہ تاریخی لحاظ سے اشتراکیت کوئی نیا نظریہ زندگی نہیں ۔ مگر دنیائے جدید میں مارکس نے اس کو نہ صرف علمی صورت دی۔ بلکہ اسکو عملی جامہ پہنانے کے لئے تجاویز بھی پیش کیں۔ اور اشتراکی منشور جو اشتراکیت کا اولین پروگرام ہے۔ مارکس اور اینجلز نے ملکر تیار کیا۔

چونکہ یہ دونوں شخصیتیں زیادہ تر علمی رجحانات رکھتی تھیں۔ اور عملی زندگی میں انہیں اپنا منشور بروئے کار لانے کا کوئی موقعہ نہیں تھا۔ اس لئے جو منشور انہوں نے تیار کیا۔ جب دنیا کے ایک بڑے ملک روس نے اسکو عملی صورت دینی چاہی۔ تو حالات کے مطابق اس منشور میں بہت سی تبدیلیاں کرنا پڑیں۔ چنانچہ لینن نے جس کو اشتراکیت کے عملی پہلو کا سب سے بڑا لیڈر کہنا چاہیئے۔ جب مارکس اور اینجلز کے وضع کئے ہوئے اصولوں کو عملی کسوٹی پر کسا تو اس میں وقت اور حالات کے لحاظ سے بہت سی تبدیلیاں کرنا پڑیں۔ گو خود اس کو بھی ایک مخالف اشتراکی پارٹی سے نبرد آزما ہونا پڑا۔ مگر جب اس نے وفات پائی۔ تو روس میں دو نئی پارٹیاں بن گئیں۔ جن میں سے ایک پارٹی کا لیڈر سٹالن اور دوسری پارٹی کا لیڈر ٹراٹسکی تھا۔ جس کو سٹالن کے مقابلہ میں ناکام ہونا پڑا

دونوں کے خیال میں یہ بنیادی فرق تھا کہ ٹراٹسکی تو چاہتا تھا کہ تمام دنیا کے مزدوروں کو منظم کرکے عالمی انقلاب برپا کیا جائے۔ مگر سٹالن اور اس کی پارٹی روس میں مکمل انقلاب پیدا کرکے پہلے اپنا ایک مضبوط مرکز بنانا چاہتے تھے۔

سٹالن کی کامیابی نے گویا اشتراکی نظریہ کو مقامی بنا دیا۔ اور اشتراکی اصولوں سے زیادہ قومیت کا رنگ چڑھتا چلا گیا۔ سٹالن نے بے شک لینن کے اشتراکی اصولوں کے مطابق روس میں انقلابی کام کیا۔ مگر باقی دنیا کے پرولتاریہ سے اس نے دوسرا کام لینے کی کوشش کی۔ جس کا عملی نتیجہ روس کی شہنشاہیت کی صورت میں ہی نکل سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسکے بعض ہمسایہ ملکوں میں گو ایک طرح سے اشتراکیت ہی کو فروغ رہا۔ مگر انہوں نے روس کی غلامی منظور نہ کی۔ اس کی واضح ترین مثال ٹیٹو کی روس سے بغاوت ہے جو زیکوسلاویہ کا صدر یا کرتا دھرتا ہے۔

دوسری عالمگیر جنگ کے بعد جرمنی کا مشرقی حصہ جس میں برلن بھی شامل ہے۔ اتحادیوں کی اندرونی تقسیم کے مطابق روس کے ماتحت آ گیا۔ یہ وہ حصہ ہے جو دراصل روس نے فتح کیا تھا۔ اس لئے اس پر اسی کا فوجی قبضہ ہو گیا تھا۔ اسی طرح جس طرح جاپان پر امریکہ کا فوجی قبضہ رہا ہے۔ جرمنی کے مشرقی حصہ میں جو روس کے زیر اقتدار چلا آیا ہے۔ اور جس پر روس کا فوجی قبضہ ہے کئی لاکھ مزدوروں نے روسی اقتدار کے خلاف شورش برپا کر دی ہے یہ امر اس بات کا ثبوت ہے کہ روس غیر روسی ممالک میں صرف اشتراکی نظریۂ حیات کی فتحیابی نہیں چاہتا۔ بلکہ ساتھ ہی روسی قومی اقتدار بھی مسلط کرنا چاہتا ہے۔

یہ درست ہے کہ روس دوسرے ممالک میں پہلے خالص اشتراکیت کا پروپیگنڈا کرتا ہے اور مارکس اور اینجلز کا لٹریچر پھیلاتا ہے۔ لیکن جب اس کے لئے زمین تیار ہو جاتی ہے۔ تو روس کو ایک مثالی اشتراکی ملک کے طور پر پیش کر کے اس ملک کے عوام کو روسی امداد کے سبز باغ دکھاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ وہاں روسی قومی اقتدار قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

جن غیر روسی ملکوں کو روس نے اشتراکیت کے جادو سے مسحور کیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وہاں روسی قومیت کی شہنشاہیت کا خیال بھی لوگوں کے ذہنوں میں جاگزین کیا جاتا ہے۔ چونکہ روس کے پاس اس وقت امریکی بلاک کے علاوہ تمام دنیا کے ممالک سے زیادہ مادی طاقت ہے۔ اس لئے لازماً جو ممالک روس کے اشتراکی پروپیگنڈا سے متاثر ہوتے ہیں وہ امداد کے لئے روس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے۔ کہ اشتراکیت روس کے ہاتھ میں محض ایک ہتھیار ہے۔ جس سے وہ اپنی شہنشاہیت کا سکہ تمام دنیا پر بٹھانا چاہتا ہے۔

دوسری اقوام جو خواہ اشتراکیت سے متاثر بھی ہوں۔ روس کے اس طریق کار کو اب غور سے سمجھنے کی کوشش کرنے لگی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگرچہ روس میں بظاہر پرولتاریہ کی حکومت ہے۔ مشرقی جرمنی کے مزدور روس کا غیر ملکی جوا اپنے کندھوں پر رکھنا نہیں چاہتے۔ اور ان میں اپنی جرمن قومیت کا احساس اشتراکی احساس سے زیادہ قوی ہو رہا ہے۔

روس کا جرمنی مزدوروں میں اعتماد قائم نہ رکھنا اس حقیقت کو واضح کرتا ہے۔ کہ روس جرمنی میں اشتراکیت کے مقابلہ میں اپنے قومی مفاد کے احساس کو چھپا نہیں سکا۔ اور نہ جرمنی مزدوروں کی زندگی میں وہ خوش آئند معاشرتی اور معاشی انقلاب پیدا کر سکا ہے۔ جس کے سبز باغ اشتراکی خیال آراؤں نے دنیا کے سامنے پیش کئے ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے۔ کہ روس اشتراکی نظریہ کو عملی صورت میں ڈھالنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ کم سے کم سٹالن کا طریق کار روس کی شہنشاہیت قائم کرنے میں ہی نہیں بلکہ اشتراکی نظریہ حیات کی برتری ثابت کرنے میں بھی سخت ناکام ہوا ہے۔

اگر ہم مارکس اور اینجلز کے مشترکہ اشتراکی منشور سے لے کر مشرقی جرمنی کے مزدوروں کی بغاوت تک اشتراکیت کا مطالعہ غور سے کریں تو اشتراکیت کے اصولوں کو عملی جامہ پہنانے میں جو جو تبدیلیاں بتدریج ہوئی ہیں ۔۔۔ ان سے ثابت ہوتا ہے کہ اشتراکیت بطور ایک نظریہ حیات کے موجودہ مادہ پرست دنیا میں بھی کامیاب نہیں ہو سکی۔

اس کی وجہ یہی ہے کہ اشتراکیت نے اپنی بنیاد خالص مادی نظریہ حیات پر رکھی ہے۔ جو انسان کی پوری زندگی کا نمائندہ نہیں ہے۔ پوری انسانی زندگی صرف مادی قوتوں کا مجموعہ نہیں اور خواہ اس کا مادی پہلو کتنا بھی وسیع کیوں نہ ہو۔ انسانی زندگی کا ایک حصہ جو دراصل زندگی کا حقیقی منبع ہے روحانیات سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے کوئی نظریہ حیات کامل نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس میں انسانی زندگی کے روحانی پہلو کو بھی مناسب نمائندگی نہ دی جائے۔

انسانی زندگی نہ خالص روحانی ہے اور نہ خالص مادی بلکہ یہ دونوں کے ایک متوازن امتزاج سے وجود میں آتی ہے۔ اس کے قیام اور ارتقا کے لئے دونوں کی متوازن نشو و نما کی ضرورت ہے۔ جب بھی ایک پہلو میں غلو سے کام لیا جائے گا نتائج غلط پیدا ہونگے۔ اور آخر میں ناکامی نصیب ہوگی۔

اس وقت دنیا میں زندگی کے مادی پہلو کی نشو و نما کے رجحانات بڑھے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے تمام خرابی ہو رہی ہے۔ اشتراکیت کی ناکامی اگرچہ مادی نظریہ حیات کی وجہ سے ہے۔ مگر دنیا کو جو تباہی کا خطرہ لگا ہے۔ صرف اشتراکیت ہی کو اس کا ذمہ دار ٹھہرانا صحیح نہیں ہے۔ اشتراکیت کا مقابلہ جن اقوام نے اپنے ذمہ لیا ہے۔

(باقی دیکھیں ص ۵ پر)

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء بروز منگل

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء بروز منگل ہونے قرار پائے ہیں۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ اس مبارک تقریب کو پوری شان کے ساتھ منائیں۔ اس دن کے لئے مقررین کا انتظام کریں۔ جو حضور پاک کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۱۴)

میدانِ معاشرت میں دورِ حاضرہ کا سب سے اہم مسئلہ بنی نوع انسان کی طبقاتی تقسیم تفریق اور امتیازات ہیں۔ کہیں یہ امتیاز قومی ہے کہیں نسلی۔ کہیں یہ تفریق رنگ کی بناء پر ہے۔ کہیں تفاخر نسب کی بناء پر کہیں ذات پات کی تقسیم ہے۔ کہیں غریب اور امیر کی۔ اسلام نے ان تمام تفریقوں اور امتیازات کی اصلاح کر کے بنی نوع انسان کے مختلف طبقات کے لئے یکساں ترقی کا میدان کھول دیا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الناس انا خلقنٰکم من ذکر و انثیٰ وجعلنٰکم شعوباً و قبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم

(اے لوگو ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور قوموں اور قبیلوں میں تمہیں اس لئے تقسیم کیا ہے۔ کہ تمہیں آپس کے میل جول میں سہولت رہے۔ لیکن قوموں اور قبیلوں کی تقسیم تمہارے لئے موجبِ فخر اور عزت نہیں۔ اللہ کی نظر میں سب سے عزت والا تم میں سے وہی ہوگا۔ جس کی زندگی پاکیزہ ترین ہوگی) گویا اللہ تعالےٰ نے یہ سب مفروضہ امتیازات یک قلم موقوف کر کے مسلمانوں کے سامنے صرف ایک ہی نصب العین قائم کر دیا۔ فاستبقوا الخیرات یعنی تم نیکی اور تقوے میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو۔ واضح ہے کہ جب ہر شخص اپنے بھائی سے نیکی اور تقوے میں بڑھنے کی کوشش کرے گا تو تمام جماعت یا قوم کا قدم بسرعت نیکی کے اعلےٰ مدارج اور بلندیوں کی طرف بڑھے گا۔ اور قوم ہر لحظہ ترقی کی طرف بڑھتی چلی جائے گی۔

لیکن اسلام نے محض ایک بنیادی اصول کے بیان کر دینے پر ہی کفایت نہیں کی۔ مختلف انسانی طبقات کے درمیان سے مصنوعی امتیازات کو مٹانے اور انسانی تمدن اور معاشرت کو باہمی محبت اور اخوت کی بناء پر قائم کرنے اور انسانی میل جول کو تعاون اور مودت کے فروغ کا ذریعہ اور موجب بنانے کی غرض سے اصول بھی واضح کئے ہیں۔ اور ان کی تفاصیل بھی واضح کر دی ہیں۔

مثلاً اسلام یہ واضح کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے انسانی زندگی کے مقصد کی تکمیل کی خاطر انسانوں میں قوے اور استعدادوں کا فرق ضرور رکھا ہے۔ اور اس فرق کے نتیجہ میں بعض اختلافات کا پیدا ہونا لازم ہے بلکہ یہ اختلافات حیاتِ انسانی کے مقصد کے پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ جیسے مختلف انسانوں کے درمیان رنگ اور قد اور جسمانی طاقت میں فرق ہے۔ ویسے ہی ان کے درمیان دماغی استعداد اور حافظہ اور مزاج وغیرہ میں فرق ہے۔ اس فرق کے نتیجہ میں کوئی شخص ایک کام کے سرانجام دینے یا ایک قسم کے ہنر میں سبقت لے جانے کی دوسرے کی نسبت زیادہ اہلیت رکھتا ہے۔ کسی کا دماغ ایک علم کے اخذ کرنے میں سہولت محسوس کرتا ہے۔ کسی کا دوسرے علم کی طرف رغبت محسوس کرتا ہے۔ اور یہ تمام تقسیم اس لئے ہے کہ حیاتِ انسانی کے تمام شعبہ جات بخوبی اپنے اپنے کمال کو پہونچیں اور بنی نوع انسان کی مجموعی زندگی خوشگوار اور خوشحال اور پسندیدہ اور حسنِ اخلاق اور حسن معاشرت سے مزین ہو۔

قوے اور استعدادوں کے تفاوت سے جو تفاوت انسانی زندگی میں پیدا ہوتا ہے۔ اسے تسلیم کرتے ہوئے اسلام نے ایسے اصول اور قوانین وضع کر دیئے ہیں۔ جن پر عمل کر کے اور جنہیں مدنظر رکھتے ہوئے یہ تفاوت بجائے تفرقہ اور حسد اور فساد کا موجب بننے کے اخوت اور محبت اور تعاون اور حسنِ معاشرت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ سب سے پہلے تو اسلام نے اس اصول پر زور دیا ہے۔ کہ جو کچھ اللہ تعالےٰ نے کسی کو عطا کیا ہے قوے۔ استعداد۔ مال۔ علم یہ کوئی ذاتی ملکیت نہیں۔ بلکہ ایک امانت ہے۔ جس کی حقیقی غرض اور مقصد اسے اللہ تعالےٰ کے رستہ میں خدمتِ خلق کے لئے صرف کرنا ہے۔ بے شک انسان کا ان چیزوں پر اپنا بھی حق ہے۔ لیکن اس کی اصل حیثیت ایک امین کی ہے۔ اور ان سب چیزوں کو فروغ اور ترقی دینے کا ذریعہ بھی یہی ہے۔ کہ انسان انہیں اللہ تعالےٰ کے راستہ میں خرچ کرتا چلا جائے۔ وممّا رزقنٰھم ینفقون۔ اور یہاں تک فرما دیا وفی اموالھم حق للسائل والمحروم (جو کچھ ہم نے اپنے بندوں کو عطا فرمایا ہے اس میں مانگنے والے محتاجوں اور جو مانگ نہیں سکتے۔ دونوں کا حق ہم نے مقرر کر دیا ہے)

جہاں تک دولت اور اموال کا تعلق ہے اسلام نے سود کا طریق بند کر کے اور زکوٰۃ کا حکم دے کر یہ انتظام کر دیا کہ دولت اور مال ایسے طریقوں سے پیدا کئے جائیں۔ جو قومی مصالح کو ترقی دینے والے ہوں اور ان میں سے قوم کا حصہ متواتر الگ ہوتا رہے۔ اور قوم کی بہبودی اور ترقی کے لئے صرف ہوتا رہے۔ پھر وراثت کے ایسے اصول وضع کر دیئے۔ جن کے نتیجہ میں وراثت ایک وسیع حلقہ میں تقسیم ہوتی چلی جائے۔ چند ہاتھوں میں جمع ہو کر نہ رہ جائے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو تھوڑا بہت سرمایہ میسر آتا رہے۔ اور ہر فرد کو ذاتی محنت۔ فکر۔ عزم اور تدبیر کے استعمال کی ضرورت پیش آتی رہے

ان سب احکام کے علاوہ یہ قانون جاری فرمایا گیا۔ کہ اگر اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول میں تیز قدمی سے بڑھنا چاہتے ہو تو خفیہ اور علانیہ صدقہ اور خیرات کو ہر وقت تنگی میں بھی اور فراخی میں بھی جاری رکھو۔

یہ قوانین اور احکام ان گنت حکمتیں اپنے اندر رکھتے ہیں۔ جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔ لیکن ایک بہت بڑی حکمت یہ ہے کہ ان کی موجودگی میں طبقاتی کشمکش کا اندیشہ باقی نہیں رہتا۔ صاحب نعمت اللہ تعالےٰ کے عطا کردہ انعامات کو خواہ وہ قوے اور استعدادوں کی شکل میں ہوں۔ اور خواہ مال و دولت یا علم کی صورت میں ہوں ایک امانت تصور کرتا ہے۔ اور انہیں بنی نوع انسان کی خدمت میں صرف کرنے کو ادائے فرض، شکرانِ نعمت ترقی اور فلاح کا ذریعہ اور اپنے لئے سعادت شمار کرتا ہے۔ اور اس احساس کے نتیجہ میں اپنے بھائیوں کی خدمت اور خبر گیری میں سرگرم رہتا ہے۔ اور وہ جسے ان نعمتوں میں سے کسی نعمت کا وافر حصہ نصیب نہیں ہوا اپنے بھائی کی اس سرگرمی کو اخوت۔ ہمدردی اور مودت کا ثبوت قرار دیتا ہے۔ اور دونوں کے درمیان اس طریق سے یگانگت اور ہمدردی کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ جب ایک سمجھتا ہے۔ کہ جو کچھ مجھے عطا ہوا ہے اس میں میرے بھائی کا حق ہے۔ اور میں اس حق کا امین ہوں اور دوسرا تجربہ کی بناء پر جانتا ہے کہ جو کچھ میرے بھائی کو عطا ہوا ہے اس میں میرا بھی حصہ ہے۔ تو دونوں ایک دوسرے کی بہبودی اور ترقی کے خواہاں اور اسکے حصول کے لئے سرگرم رہتے ہیں۔ اور انکے درمیان کسی کشمکش کے پیدا ہونیکا خوف یا اندیشہ نہیں رہتا

یہ ہے جو اسلام اصولی طور پر ہمیں سکھاتا ہے۔ اور جس کی ہمیں تعلیم دیتا ہے۔ یہ ہماری ازحد خوش قسمتی ہے کہ ہم تاریخی طور پر ان اصولوں اور اس تعلیم کے عملی اجرا کا علم حاصل کر چکے ہیں۔ لیکن اس دور میں انہیں پھر عملی طور پر جاری کرنے اور انکا نمونہ پیش کرنے کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت بہت حد تک یہ نمونہ پیش کرتی ہے۔ لیکن وقت کا تقاضا ہے کہ جہاں کہیں بھی ابھی کمی یا خامی ہو اسے دور کر کے مکمل طور پر ان اسلامی احکام کو عملی زندگی میں نافذ کیا جائے یہاں تک کہ انکے نتائج نمایاں طور پر مشاہدہ میں آجائیں وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم (باقی)

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ مرکز سلسلہ ربوہ میں سب سے پہلی جس پختہ عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔ وہ خانۂ خدا "مسجد مبارک" تھی۔ اس مبارک تقریب میں شمولیت کا فخر حاصل کرنے کے لئے اہالیانِ ربوہ کے علاوہ بیرونی اور قریبی جماعتوں کے مخلصین بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ مسجد مبارک کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔ اور ازاں بعد جماعت کو خطاب فرماتے ہوئے تعمیر مسجد مبارک کے چندہ کی تحریک فرمائی بعض مخلصین جماعت نے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسی وقت نقد ادائیگی کر دی۔ اور بعض نے اپنے اور اپنی جماعت کی طرف سے وعدے لکھوا دیئے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس چندہ کی ادائیگی کے لئے جو میعاد مقرر فرمائی تھی۔ احباب جماعت نے نہ صرف اس میعاد کے اندر مطلوبہ رقم پوری کر دی۔ بلکہ اس کے بعد بھی رقمیں مسلسل بھجواتے رہے۔ جن کی آخری میزان ماشاء اللہ مطالبہ سے کافی زیادہ ہو گئی الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب کو اس بات کا بھی علم ہوگا۔ کہ مسجد کی تعمیر کے لئے خرچ کا جو اندازہ کیا گیا تھا۔ اصل خرچ اس سے بہت زیادہ ہوا۔ بہر حال خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ایک فراخ اور خوبصورت مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ مگر ابھی اسکی تکمیل باقی ہے۔ وضو کرنے کے لئے کوئی جگہ نہیں بن سکی۔ علاوہ ازیں روشنی کا بھی کوئی مستقل انتظام نہیں ہے چونکہ ربوہ میں عنقریب بجلی آ رہی ہے اسلئے مسجد میں روشنی کا متعلقہ سامان سقفی پنکھے اور ان کے لئے وائرنگ بھی کرائی جانی ہے۔ ان اشیاء کی خرید اور تیاری کے لئے دس بیس ایک ہزار روپیہ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ میں اس تحریر کے ذریعہ جماعتوں کے عہدہ داران اور دیگر احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے پورا پورا تعاون فرما کر عندی مشکور و عند اللہ ماجور ہوں۔ کوشش کی جائے۔ کہ جماعت کے مخلصین اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ خصوصاً ایسے اصحاب کے لئے نادر موقعہ ہے۔ جو قبل ازیں اس چندہ میں کسی وجہ سے حصہ نہیں لے سکے۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَن بنیٰ للہ مسجدًا بنی اللہ لہٗ بیتًا فی الجنّۃ جس شخص نے دنیا میں مسجد تعمیر کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیگا۔ یہ کیسا سستا سودا ہے۔ مومن ہر وقت نیکی حاصل کرنے کی تلاش میں رہتا ہے اور اللہ تعالےٰ بھی اس کے لئے ایسے مواقع بہم پہنچاتا رہتا ہے۔ مبارک ہے وہ جو ان سے فائدہ اٹھائے۔ اور اپنے آخرت کے گھر کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دے۔ عہدہ داران جماعت اس بات کو نوٹ فرما لیں۔ کہ وعدہ جات کی فہرستیں دفتر بیت المال میں اور نقدی محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام ارسال ہو۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ملّازم کے عزائم

(منقول از در نجف ۸ رجون ۱۹۵۳ء)

پاکستان کی تمام اقلیتیں "ملازم" کے عزائم و متشددانہ ذہنیت سے بیحد ہراساں ہیں۔ اور ان کی ہراسانی کسی وہم یا غلط فہمی پر مبنی نہیں۔ بلکہ یہ امر واقعہ ہے۔ کہ اس خطرناک گروہ کے عزائم شرفائے ملک و ضعفائے قوم کے لئے یقیناً تباہی و بربادی کا باعث ہوا کرتے ہیں۔

"ملازم" کا صحیح نصب العین اور آخری مقصد دنیا کے کسی ذی شعور انسان سے مخفی نہیں۔ اور نہ محتاج تشریح و تفصیل ہے اگر صرف کسی ایک قوم کو صفحۂ دنیا سے محو کر دینا ہی اس کا مقصد ہو۔ تو بھی ایک حد معین ہو سکتی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ ہوتا ہے۔ کہ ان کے اقدام نحوست فرجام سے کسی بھی جماعت بلکہ سلطنت کو محفوظ نہیں سمجھا جاتا گذشتہ دنوں جو "قرآن مجید" "حدیث رسولؐ" "دین اسلام۔ خدائے کعبہ۔ دین قیم کے نام سے جو حقیقی ذہنیت کا ڈرامہ پیش کیا گیا۔ اس کے پیش نظر اس حقیقت پر روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ اس ڈرامہ میں جو ہیبتناک مناظر ذی شعور انسانوں کے مشاہدہ میں آ چکے ہیں۔ ان کے اعادہ کی "تاب زبان قلم میں نہیں ہے۔ پروگرام یوں بنایا جاتا ہے۔ کہ کسی ایک گروہ کے خلاف آیات قرآنی و احادیث نبویؐ کا نام لے کر نہایت معصومانہ انداز میں تحریک شروع کی جاتی ہے۔ جب چند سالوں کی جد و جہد سے مواد کما حقہٗ تیار ہو جاتا ہے۔ تو ملّاؤں کی بارگاہ بلند سے "بیزن" کا حکم و فتویٰ جاری کر دیا جاتا ہے۔ دریں اثناء جس کو بھی تباہ و برباد کرنا چاہا۔ بیک اشارہ اسے مشارٌ الیہ گروہ سے منسوب کر دیا۔ جس معصوم عورت کی عفت پر دست انداز ہونا چاہا۔ اشارہ کیا۔ کہ "ایں ہم از ہماں است" سب سے آخری سٹیج۔ اگر موجودہ حکومت سلطنت یا گورنمنٹ جو بروئے قانون قائم ہے۔ از راہِ عدل و انصاف۔ رحم و عاطفت۔ اپنے فرائض منصبی کے پیش نظر اقدام تحفظ کرے۔ تو اعلان کر دیا۔ کہ حکومت ہم ہمیں مذہب و عقیدہ دارد۔ چونکہ مواد تیار ہے۔ لہٰذا حکومت کی بھی خیر نہیں۔ بہر حال یہ وہ پروگرام ہے۔ جس کے راست ہونے میں ہرگز ہرگز کلام نہیں۔ اور نہ کسی انسان کو یارائے انکار

حکومت پاکستان نے نہایت ہی ہوشیاری اور پوری چابکدستی سے ایک مہیب فتنہ کو دبا لیا۔ اور امن پسند افراد رعایا کی جان میں جان آئی۔

لیکن ہماری دیانت کا تقاضا یہ ہے۔ کہ ایمانداری کے ساتھ اپنے مافی الضمیر کا اظہار کر دیں۔ یہ "فتنۂ خفتہ" اخگر در خرمن کی طرح برابر اپنے کام میں معروف ہے۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ درع و بیضائے مسلح ہو کر اپنی پوری قوت کے ساتھ میدان میں نکلے چنانچہ ہم اس کے "سب آفس" سے جس کا ہیڈ کوارٹر پاکستان سے باہر ہے۔ پوری رپورٹ پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو اخبار دعوت لاہور مجریہ ۸ راپریل ۱۹۵۳ء صفحہ ۲ کالم نمبر ۳:۔

"اہل سنت سے :۔

آپ سے کئی مرتبہ با لوضاحت کہا گیا ہے۔ کہ ہمارا مقصد صرف دو لفظوں میں منحصر ہے۔ "حفاظت اسلام" اور "اشاعت اسلام" اور یہ مقصد جس ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کا انحصار بھی صرف دو ہی لفظوں پر ہے۔ "تنظیم" اور "تبلیغ"۔

وقتی حالات کی رو میں اگر آپ اپنا مقصد بھول گئے تو پھر یاد کر لیجیئے! اگر آپ عوام اہلسنت سے ہیں۔ تو اپنے قریبی علماء سے اس سبق کو بہت جلد سمجھ لیجئے۔ اور ذہن نشین کر لیجئے۔ اور اگر علماء و مبلغین اہل سنت سے ہیں۔ تو آپ سے بھی توقع ہے۔ کہ آپ اپنا فرض برابر انجام دے رہے ہوں گے لیکن ضرور مطلب ہے۔ کہ رفتارِ عمل کو اور بھی تیز کر دیا جائے۔"

مذکورہ بالا نوٹ پکار پکار کر بوضاحت بتلا رہا ہے۔ کہ کسی ڈھب سے عوام اور ملاؤں کو اکسایا جا رہا ہے۔ اور زور زور سے جھنجھوڑا جا رہا ہے۔ کہ رفتار عمل کو تیز نہیں بلکہ اور بھی تیز کیا جائے۔ اور کیوں؟ اس لئے کہ:۔

"مافات کی تلافی ہو جائے"

ناظرین حیرت میں ہوں گے۔ کہ پاکستان میں جبکہ ہندو۔ آریہ۔ سکھ وغیرہ غیر مسلم تو موجود نہیں۔ لیکن اس ملک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کس طبقہ سے متعلق ہے؟ اور "حفاظتِ اسلام" کس دشمن دین گروہ کے حملہ سے؟ سو اس کا جواب بھی ملاؤں کے اسی سرکاری سرکلر میں موجود ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:۔

حفاظتِ اسلام کا حاصل یہ ہے کہ اسلام کو اعداے اسلام کی یورش اور ان کے حملوں سے بچایا اور ہر خطرے سے محفوظ کر دیا جائے۔ اگر کوئی کور باطن اسلام کے نور سے اندھا ہو کر اپنا عیب نکالنے کی بجائے اسلام ہی کو عیب ناک بتائے۔ تو اس کو مناسب طور پر سمجھایا جائے۔ اسلام کی حفاظت کا یہ نتیجہ ہوگا۔ کہ مسلمانوں کا ایمان محفوظ ہو جائے گا۔ اور کوئی ان کی اس قیمتی متاع کا رہزن نہیں بن سکے گا۔

اس کے بعد اشاعت اسلام اور تبلیغ اسلام کی بھی ویسی ہی وضاحت کی ہے۔ ہم کہتے ہیں۔ اور پورے دعویٰ سے کہتے ہیں۔ کہ یہ کمپنی شیعہ، سنی محاذ بنا کر دھاچوکڑی مچانے میں باقاعدہ سرگرم عمل ہے۔ اور شیعوں نے جو بفضلہ تعالیٰ کروڑوں کی تعداد میں زندہ اور موجود ہیں۔ تبلیغ و اشاعت و حفاظت اسلام کا محاذ قائم کر لیا۔ اور ان اعدائے دین حق کے خلاف جو خدا کو مجسم سمجھ کر معاذ اللہ اس کی ٹانگ جہنم میں ڈالتے ہیں اور انبیاء و مرسلین کو خاطی و گنہگار سمجھتے ہیں نیز اپنی کتب میں صحابہ کرام کو سب و شتم اور خدا تک لکھتے ہیں تو اسلام کی تو کیا پاکستان کی حفاظت ہو چکی۔

بہرکیف ہم حسب معمول اتماماً للحجۃ یہ شائع کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کہ دوسرے محاذ کی بدستور تیاری ہو رہی ہے۔ اور یہ مواد شیعہ کے خلاف پک رہا ہے۔ کمپنی کے اراکین اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جن کو جید و متبحر علمائے اہل سنت نے جملہ ممالک عرب حجاز یمن عراق ہند وغیرہ سے فتاویٰ حاصل کر کے دائرہ اہلسنت سے خارج کر دیا ہے اور یہ لوگ اہلسنت میں اپنا اثر و رسوخ قائم کرنے کے لئے "شیعہ سنی" سوال پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ ایک طرف تو "دلی نعمت" کا حق نمک ادا ہو۔ اور دوسری طرف پاکستان کی سالمیت کو ضرب کاری لگائی جائے۔

بہرحال اس کمپنی کی یہ دوسری منزل ہے۔ اور حقیقی نصب العین۔ اب عوام کی ذہنیت میں شیعان پاکستان کے خلاف زہریلے مواد بھرے جا رہے ہیں۔ اور ملک کے کونے کونے میں یہ زہریلے جراثیم چھوڑے جا رہے ہیں۔

طریق اشتعال ملاحظہ ہو:۔
(دعوت کمپنی لمیٹڈ پرچہ یکم جون صفحہ اول)
"احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور میں یاران رسولؐ کی شان اقدس میں تبرا" (یہ صرف سرخی ہے)

"مورخہ ۲۱-۲۲ شعبان و مرزا یوسف شیعہ نے سنی کانفرنس کے موقعہ پر اپنی تقریر میں جس رسوائے عالم طعن و تشنیع اور بہتان و افترا سے کام لیا ہے وہ نہ قابل ذکر ہے نہ قابل سماعت۔ جس اسلام نے دنیا کو اتفاق و اتحاد کا سبق دیا تھا۔ خدا جانے آج اس کے نام لیوا کیوں دنیا کو افتراق و افتراق کا سبق دے رہے ہیں۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ تشیع کا نصب العین ہی اصحاب و ازواج رسولؐ کے خلاف گولہ باری ہے اور بس۔ آخر بتاؤں تو کیا بتاؤں۔ جرأت ثلثہ سے اصحاب رسول کو تشبیہ دی گئی۔ خنزیر اور کتوں جیسے الفاظ تمثیلی طور پر استعمال کئے گئے۔

عربی خطبات میں غاصبین و ظالمین کا لفظ استعمال کر کے مشق لعنت کی اور کرائی گئی۔" (دعوت یکم جون صفحہ ۱)

اللہ اللہ پاکستان میں یہ صحافت کا معیار ہے۔ اگر دنیا کے قلوب میں ایک فرقہ کے خلاف زہر ہلاہل کے جراثیم پیدا نہ ہوں۔ اور اشتعال کی بجلیاں آسمان سے گر کر خرمن امن کو بھسم نہ کر دیں۔ تو تحریر دعوت نہیں۔

کجا "سنی" کانفرنس۔ اور کجا مرزا یوسف حسین قبلہ ایسے مرنجاں و مرنج کی تقریر۔ اور کجا اصحاب اور کجا ..... اور ..... کی تمثیل۔

اور اس عربی علاقہ میں کہ یمن و حجاز کی پبلک موجود تھی۔ عربی خطبات اور ناقابل عفو جرم یہ کہ ظالمین پر لعنت کی مشق غالباً یہ کہا ہوگا۔ لعنۃ اللہ علی الظالمین۔ توبہ۔ دشمنان دین و اعداء اسلام کی زبان پر اس آیت کی مشق۔ اور دین اسلام کی اشاعت و حفاظت کرنے والے ان "مکروہ الفاظ" پر نوٹس لے رہے ہیں۔

دعوت کے متولی و ڈائریکٹرس
چو طفلاں نہ اہداتا کے فریب
بہ سیب و پستان و جیب شرم

درنجف اس گروہ کے عزائم و نصب العین سے خوب آشنا ہے۔ فی الحال اس کے مقاصد کا اظہار کیا گیا۔ اتمام حجت کے بعد اس کے جوابات کا سلسلہ شروع کیا جائیگا

فانظر کیف کان عاقبۃ المفسدین

نفع مند کام جو دوست نفع مند کام پر **روپیہ لگانا چاہتے ہیں**
وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔
(فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

رویت ہلال کمیٹی کا تقرر

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبۂ عید مورخہ ۱۳ ۶/۵۳ کے پیش نظر نظارت تعلیم و تربیت ذیل کے ممبران پر مشتمل ایک "رویت ہلال کمیٹی" مقرر کرتی ہے۔ اس کمیٹی کا یہ کام ہوگا۔ کہ عید الفطر کے فیصلہ کے لئے رویت ہلال کا انتظام کرے۔ اور رپورٹ لے کر عید کے دن کا فیصلہ کر کے سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بواسطہ نظارت تعلیم و تربیت اطلاع کرے اور عید کے متعلق اعلان کرائے۔ ممبران حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) جنرل پریذیڈنٹ ربوہ (۲) انسپکٹر تعلیم و تربیت جو سیکرٹری کمیٹی ہونگے
(۳) صدر صاحبان حلقہ جات ربوہ۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

پراسپکٹس
اورنٹل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

(۲)

کل کے "المصلح" میں اورنٹیل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کا پراسپکٹس شائع ہوا ہے۔ اس کا آخری حصہ سہو کتابت سے شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔ لہٰذا وہ آج شائع کیا جا رہا ہے۔

خرید حصص کا طریق کمپنی کے حصوں کی خرید کا طریق بہت سہل ہے۔ ایک حصہ کی قیمت بیس روپے ہے ادائیگی کا طریق یہ ہے۔

(۱) درخواست کے ہمراہ پانچ روپیہ فی حصہ

(۲) درخواست منظور ہونے پر پانچ روپے فی حصہ

(۳) بقیہ دس روپیہ پانچ — پانچ روپیہ کی دو قسطوں میں جب کہ ہر قسط کے درمیان ایک ماہ کا وقفہ ضرور ہوگا۔

اگر کوئی صاحب خرید کردہ حصص کی پوری رقم یکمشت درخواست کے ہمراہ یا درخواست منظور ہونے پر ادا کرنا چاہیں۔ تو بخوشی ایسا کر سکتے ہیں۔

حصص کی خرید پر کوئی پابندی نہیں۔ ہر شخص جس قدر حصص خریدنا چاہے خرید کر سکتا ہے۔

خریداری حصص کے لئے فارم مندرجہ ذیل ہے۔

بخدمت ڈائریکٹرز دی اورنٹیل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دی اورنٹیل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کے ——— حصص خریدنا چاہتا/چاہتی ہوں۔ اس غرض کے لئے اس درخواست کے ہمراہ مبلغ ——— روپیہ بحساب پانچ روپیہ فی حصہ بطور ابتدائی رقم کے بذریعہ ——— ارسال ہیں۔ آپ میرے لئے حصص کی جو تعداد مقرر کریں گے وہ مجھے منظور ہوگی۔ مجھے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن اور پراسپکٹس کی جملہ شرائط تسلیم ہیں۔ میری طرف سے آپ کو اختیار ہے کہ آپ مجھے کمپنی مذکور کے رجسٹروں میں ان حصص کا مالک درج کریں

دستخط ——— نام ——— ولدیت یا زوجیت ——— پتہ ———

درخواست دعا: میرے بھائی محمد ابراہیم صاحب نے ایم۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ اور وہ چند مشکلات میں بھی مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں امتحان میں شاندار کامیابی دے۔ اور ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ (رحمت بی بی)

ولادت اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ مجھے ۲۸ رمضان المبارک بروز جمعۃ الوداع لڑکا عنایت فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مولود کو نیک صالح عمر دراز خادم دین بنائے۔ آمین (ڈاکٹر نور الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدو ملہی)

زکوٰۃ پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

بھارت کے مغربی ساحل پر زبردست طوفان باراں بمبئی شہر ساری دنیا سے کٹ گیا

بمبئی ۱۹ جون۔ آج بھارت کے مغربی ساحل پر زبردست طوفان باد و باراں آیا۔ جس کی وجہ سے ہوائی جہازوں۔ ریل گاڑیوں اور بحری جہازوں کی آمدورفت کے علاوہ ڈاک تار اور ٹیلی فون کا سلسلہ بھی بالکل بند ہو گیا۔ تمام ہوائی اور ریلوے سروس معطل کر دی گئی۔ بمبئی میں گذشتہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر ساڑھے بارہ انچ بارش ہوئی۔ سارا شہر ایک بڑی جھیل بنا ہوا ہے۔ نواحی بستیوں کا بھی یہی حال ہے۔ آج کارخانوں اور دفاتر میں کام کرنے والے مزدور اور کلرک وغیرہ کوئی ملازمت پر نہیں جا سکے۔ تمام ریلوے اسٹیشنوں کے پلیٹ فارم زیر آب ہیں۔ ٹرام اور بس سروس بالکل بند ہے۔ بازاروں میں ہر جگہ پانی رکا ہوا ہے۔ ہر طرح کا ٹریفک بند ہے۔ ہزاروں آدمی راستے میں جہاں تھے۔ وہاں پر ہی اٹکے ہوئے ہیں۔ کلکتہ اور دہلی کے علاوہ دنیا کے تمام شہروں سے بمبئی کا سلسلہ ٹیلی فون کٹ گیا ہے کئی مزدور بستیوں میں اتنا پانی جمع ہو گیا ہے۔ کہ یہاں سے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے۔ مزدوروں کے گھروں میں دو دو تین تین فٹ گہرا پانی داخل ہو چکا ہے۔

مدراس سے خبر آئی ہے۔ کہ وہاں بھی مون سون نے زبردست تباہی مچا رکھی ہے مچھیروں کی سینکڑوں چھوٹی کشتیاں سمندر میں طوفان آنے کی وجہ سے ساحل سے سینکڑوں میل دور بہہ گئیں۔ انہیں بچانے کے لیے بھارتی بحری بیڑہ کے تباہ کن جہازوں اور ہوائی جہازوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ کلکتہ اور مدراس کے درمیان یہ کشتیاں طوفان میں بہہ کر پانڈی چری تک چلی گئیں۔ اب تک بحری جنگی جہاز اور دوسرے بڑے جہاز تقریباً پندرہ جیسی ماہی گیروں کو بچا چکے ہیں۔ طوفان کے بعد ہوائی جہازوں کی اطلاع کے مطابق اب بہت سی لاپتہ کشتیاں بہتی ہوئی ساحل کی طرف آ رہی ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ تمام بحری جہازوں کو خبردار کر دیا گیا ہے۔ کہ موسم بہت خطرناک ہے۔ کل سے بمبئی کے ہوائی میدان بھی بے کار ہیں۔ کیونکہ طیارے اترنے کی پٹڑیوں پر پانی کھڑا ہے۔ بمبئی سے نہ کوئی طیارہ روانہ ہوا۔ اور نہ کوئی آ سکا۔ سب ہوائی جہاز پونا یا حیدرآباد سے آ جا رہے ہیں۔ لوکل ٹرین سسٹم پورا مفلوج ہے۔ دو بڑی شاہراہیں گوڑ بندر روڈ اور پونا آگرہ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ گئی ہیں۔ جن کے باعث موٹروں کی آمدورفت بھی بند ہو گئی ہے۔ باندرہ کی ریلوے کانوں میں چاروں طرف سے پانی بھر گیا ہے۔ یہاں سے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے۔ ماہیم اور کھار کی تین ہزار جھونپڑیوں میں رہنے والے بھی خانماں برباد ہو گئے ہیں۔ گورنمنٹ ہاؤزنگ سوسائٹی سانتا کروز میں ساڑھے تین فٹ گہرا پانی ص

بھارت میں طیاروں کے انجن بنائے جائینگے

نئی دہلی ۱۹ جون۔ بھارتی حکومت نے بھارت میں ہوائی جہاز کا انجن بنانے کی ایک فیکٹری قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں عنقریب برطانیہ کے ایرو انجن بنانے والی کمپنیوں سے گفت و شنید شروع ہونے والی ہے۔ حکومت معمولی طیاروں اور جٹ طیاروں کے انجن بنانے کی فیکٹری قائم کرنا چاہتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس کا دفتر ٹھٹھہ منتقل ہو گیا

ٹھٹھہ ۱۹ جون۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹھٹھہ کا دفتر جو کراچی میں تھا۔ اب یہاں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور اس نے کام شروع کر دیا ہے۔ ٹھٹھہ کے عوام کا مطالبہ ہے۔ کہ کلکٹر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ٹھٹھہ کے دفاتر بھی کراچی سے ٹھٹھہ منتقل کر دیئے جائیں۔

ریل کے حادثے میں ۲۴ افراد ہلاک و زخمی

ایمسٹرڈم ۱۹ جون۔ ریلوے کے ایک ترجمان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ آج ایمسٹرڈم اندلیوم کے اسٹیشنوں کے درمیان دو ریل گاڑیوں میں تصادم ہو گیا۔ اس حادثے میں ۱۴ افراد ہلاک اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ اس حادثے کی وجہ سے اس علاقے میں ریلوں کی آمدورفت کا سلسلہ معطل ہو گیا۔

ایورسٹ کی صحیح بلندی کا اندازہ لگایا جائیگا

نئی دہلی ۱۹ جون۔ حکومت بھارت نے ماؤنٹ ایورسٹ کی صحیح بلندی معلوم کرنے کے لئے ایک سروے ٹیم نیپال بھیجی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس جماعت نے ایورسٹ سے تیس اور چالیس میل کے درمیان مختلف مقامات پر کیمپ قائم کر لئے ہیں۔ جہاں سے جدید آلات کی مدد سے ایورسٹ کی صحیح بلندی کا اندازہ لگایا جائیگا۔

تہران ۱۹ جون۔ ڈاکٹر مصدق کے حامیوں نے جو لاٹھیوں اور نیزوں سے مسلح تھے۔ آج ایرانی مجلس کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا۔

ص کھڑا ہے۔ بمبئی کے نئی بازار میں لوگ کمر کمر تک گہرے پانی میں سے چل کر راستہ طے کر رہے ہیں۔ گودیوں میں آج دن بھر کام بالکل بند رہا۔

بھارت میں مسلمانوں کی متروکہ جائداد کے نیلام کی خبر سے مہاجرین میں بے چینی

کراچی ۱۹ جون۔ مسلمانوں کی متروکہ اراضی کو نیلام کرنے کے لئے بھارتی حکام نے جو لبادہ تراشا ہے اس پر مہاجر حلقوں میں سخت حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ حکومت ہند کچھ بھی کہے۔ لیکن اس کا یہ اقدام انتہائی غاصبانہ ہے بھارتی حکام کے یہ کہنے سے کسی کو اطمینان نہیں ہو گا۔ کہ جائدادوں کے نیلام کا روپیہ محفوظ رہے گا۔

بھارتی حکومت نے متروکہ جائدادوں کو "خراب و خستہ" قرار دینے کے بعد نیلام کرتے ہوئے ایک بار پھر اس بات کا ثبوت دیا ہے۔ کہ وہ متروکہ جائداد کے مسئلہ کا منصفانہ حل نہیں چاہتی۔ بھارت کی اس یک طرفہ کاروائی سے یہاں صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ بھارت کیا چاہتا ہے بمبئی اور دہلی میں جو متروکہ مکانات نیلام ہوئے ہیں۔ انہیں خستہ و خراب نہیں کہا جا سکتا۔ حکومت ہند کا یہ اقدام۔ پاکستان اور بھارت کے معاہدہ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ جس پر حکومت پاکستان کو فوری دھیان دینا چاہیئے۔

پنجاب میں رفاہ عامہ کیلئے ستر پیشے حکومت نے ضروری قرار دیئے ہیں

لاہور ۱۹ جون۔ حکومت پنجاب نے ستر پیشے رفاہ عامہ کیلئے ضروری قرار دیدیئے ہیں۔ ان میں غلہ اور کپڑے کے تاجر صحت عامہ کا عملہ ڈاکٹر حکیم وید۔ لوکل باڈیز کے ملازمین۔ ٹرانسپورٹ ورکر بجلی کا کام کرنے والے۔ ٹھیکیدار سیمنٹ کے دوکاندار۔ مہتر اور سقے بھی شامل ہیں۔

سعودی عرب میں پاکستان کے ناظم امور کا تقرر

کراچی ۱۹ جون معلوم ہوا ہے کہ بریگیڈیئر حامد حسین کو سعودی عرب میں پاکستان کا ناظم امور مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں سرکاری اعلان بہت جلدی جاری کر دیا جائے گا۔ بریگیڈیئر حسین ان دنوں برطانیہ میں پاکستان کے قونصلر ہیں

دنیا کی آبادی میں روزانہ ستر ہزار کا اضافہ

روم۔ ۱۹ جون۔ دنیا کی آبادی میں روزانہ ستر ہزار کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ گو دنیا بھر میں کاشتکار اناج کی پیداوار بڑھانے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں مگر وہ اناج کی مانگ کو پورا نہیں کر سکے۔

ویانا۔ ۱۸ جون۔ آسٹریلیا کے روسی علاقہ سے روسی فوجی فرار ہو کر امریکی علاقہ میں پہنچ گئے انہوں نے امریکی حکام سے درخواست کی ہے کہ انہیں پناہ دی جائے۔ امریکی حکام نے اعلان کیا ہے کہ انکی اس درخواست پر ہمدردی سے غور کیا جائے گا۔

بھارتی ریڈیو اردو پروگرام نشر کرے گا

نئی دہلی ۱۹ جون۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کو باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا ریڈیو اپنی مقامی نشریات میں اردو کا ایک مستقل پروگرام عنقریب شامل کرے گا۔ یہ پروگرام ۴۵ منٹ سے لیکر ایک گھنٹہ تک کے وقت میں نشر کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اردو کے مشہور شاعر جوش ملیح آبادی کو جو بھارتی حکومت کے اردو ماہنامہ "آج کل" کے ایڈیٹر بھی ہیں آل انڈیا ریڈیو کا مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ تاکہ اردو کے اس پروگرام کو مقبول اور کامیاب بنایا جا سکے آل انڈیا ریڈیو سے اب بھی کبھی کبھی۔ اردو کے پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ لیکن کوئی مستقل اردو کا پروگرام نہیں ہوتا۔ نئے مستقل اردو کے پروگرام کا مطلب یہ ہو گا کہ اردو زبان کو چھ سال کے بعد اپنی سابقہ حیثیت کا کچھ حصہ مل جائے گا۔ اردو پروگرام شروع کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ بھارت کے کچھ علاقے کے لوگوں نے بھارتی ریڈیو کے پروگرام کی بجائے۔ ریڈیو پاکستان سننا شروع کر دیا تھا۔ آل انڈیا ریڈیو نے اس کے ساتھ ساتھ۔ ہندی زبان کو بھی آسان بنانا شروع کر دیا ہے تاکہ ان لوگوں کو آل انڈیا ریڈیو کی طرف رغبت دلائی جا سکے۔ جو آج کل ریڈیو پاکستان کی طرف زیادہ متوجہ ہیں۔

اردن کے گاؤں پر یہودیوں کا حملہ

لنڈن ۱۹ جون جنین کے علاقہ میں یہودیوں نے اردن کے ایک گاؤں پر حملہ کر دیا۔ لیکن اردن کی فوج نے انہیں مار بھگایا۔ اس جھگڑے میں تین یہودی مارے گئے۔ یہودی ایک گھنٹے تک لڑتے رہے اور آخر میں دو لاشیں اپنے ساتھ لیکر بھاگے۔ عارضی صلح کی مشترکہ کمیٹی نے تیسرے آدمی کی لاش کا معائنہ کیا۔

قاہرہ میں جنرل نجیب صدر جمہوریہ کا جلوس

قاہرہ ۱۹ جون۔ جمہوریہ مصر کے پہلے صدر جنرل محمد نجیب آج مصری فوجی انقلابی کونسل کے ممبروں کے ہمراہ سیدنا حسین مسجد میں نماز جمعہ ادا کی راستے میں ہزاروں مصریوں نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ جنرل نجیب جلوس کی شکل میں مسجد گئے تھے۔

کاشانی نے وزیر اعظم ایران ڈاکٹر مصدق کی مخالفت کا اعلان کر دیا

تہران ۱۸ جون: ایران کے مشہور مذہبی پیشوا علامہ کاشانی نے آج ایک پریس کانفرنس میں باقاعدہ وزیر اعظم ایران ڈاکٹر مصدق کی مخالفت کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا "میں سوائے خدا کے اور کسی چیز سے نہیں ڈرتا ہوں۔ میں خدا کیلئے اور لوگوں کی بھلائی کیلئے کسی وقت بھی اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ افراد سے میری وفاداری اسی وقت تک کے لئے ہے جب تک کہ وہ خدا ترسی کے ساتھ عمل کریں اور سچا عمل کریں" علامہ کاشانی نے پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ حکومت کی حمایت میں کل جو مظاہرے کئے جانے والے ہیں۔ ان کا مقصد فساد کرانا اور خون بہانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا حکومت دہشت کی فضا پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اور مجلس اپنی خواہشات کو مسلط کرنا چاہتی ہے۔ کوئی معقول حکومت جس کو پارلیمنٹ میں اپنی اکثریت کا یقین ہے۔ اس قسم کے طریقے استعمال نہیں کر سکتی۔ یہ طریقہ موجودہ حکومت اختیار کر رہی ہے۔ کاشانی نے کہا۔ کہ اب تک میری تمام کوششیں اور اثر استعمال ہوتے رہے تھے۔ لیکن وزیر اعظم مصدق نے ان کو کبھی نہیں سراہا۔ انہوں نے کہا۔ کہ ۲۲ جولائی ۱۹۵۲ء کو شاہ ایران کے نامزد کردہ وزیر اعظم قوام السلطنۃ کا اقتدار میری ہی کوششوں سے ختم ہوا تھا۔ اور ڈاکٹر مصدق کو اقتدار حاصل ہوا تھا۔ حسین مکی جیسے لوگوں کی مدد سے تیل کی صنعت کو قومی ملکیت قرار دیا جا سکا اور آج انہیں حکومت کے پروپیگنڈے میں غیر ملکی ایجنٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ کاشانی نے اپنے حامیوں سے اپیل کی کہ کل جو شخص نعرہ فساد بلند کرنے والا ہے۔ اس بیہودہ دور میں۔ مجلس کے سامنے حکومت کے حامی جو کچھ کرنا چاہیں۔ انہیں کرنے دیا جائے۔ اور بالکل مداخلت نہ کی جائے۔ ان کی حرکتوں سے مشتعل نہ ہونا چاہیئے۔ کاشانی نے الزام لگایا۔ کہ حکومت حزب اختلاف کے اخبارات کو کچل رہی ہے انہوں نے کہا۔ میں مجلس کے اصولوں کی اور آئین کی ہمیشہ حمایت کروں گا۔ جب کہ حکومت ان کے خلاف ورزی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

پنجاب میں عدلیہ اور انتظامیہ کی عملی علیحدگی

لاہور ۱۸ جون معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے عدلیہ اور انتظامیہ کو علیحدہ کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس نے اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کر دی ہے۔ اور ساتھ ہی اس کی نقل لاہور ہائیکورٹ کو بھیجی ہے اس رپورٹ میں اسی کو انتظامی اور عدالتی حصوں میں تقسیم کرنے کا عملی منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت اضلاع میں فوجداری مقدمات کی سماعت کے لئے عدالتی مجسٹریٹ مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ماتحت نہیں ہوں گے وہ براہ راست حکومت کے تحت ہوں گے۔ اور ان کی تعیناتی اور تبادلہ لاہور ہائیکورٹ کے مشورہ سے کیا جائے گا۔ کمیٹی کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر اور انتظامی مجسٹریٹ صرف نظم و نسق کے ذمہ دار ہوں۔ اور سب ڈویژنل افسروں کو بھی فوجداری مقدمات کی سماعت کی اجازت نہ ہو۔ کمیٹی نے کہا ہے۔ کہ ان کی سفارشات پر تمام صوبے میں بیک وقت عمل ہو۔

درخواست ہائے دعا

مکرم محمد سلیمان صاحب P.S.O انچارج وائرلیس ملتان چھاؤنی ۱۳ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں

(محمد عبد اللہ اعجاز)

(۲) میرے چھوٹے بھائی عزیزم عبد الشکور انبالوی نے امسال ایف۔ ایس۔ سی (میڈیکل) کا امتحان دیا ہے۔ اور ان کیلئے چھوٹے بھائی عبد الرؤف انبالوی نے میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب ان دونوں کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (عبد الرشید انبالوی فورتھ ایئر بی ایس سی تعلیم الاسلام کالج لاہور)

(۳) میرے بڑے بھائی نے بی اے کا امتحان دیا ہے احباب میرے اور میرے بڑے بھائی کے واسطے دعا کریں (حمید احمد خان)

سندھ کے سرکاری دفاتر کا ردی کاغذ جلایا جائے گا

کراچی ۱۹ جون: حکومت سندھ کے دفاتر کا تمام ردی کاغذ ایک ذمہ دار افسر کی موجودگی میں جلا دیا جائے گا۔ اس سے پہلے یہ کاغذ فروخت کر دیا جاتا تھا۔ یہ حکم اسلئے دیا گیا تھا کہ اس ردی میں بعض خفیہ دستاویزات بھی ہوتی ہیں جن کا علم عام لوگوں کو نہیں ہونا چاہیئے۔

سرحدی تجارت کے سوال پر پاکستان بھارت کے سیکرٹریوں کی کوئی علیحدہ کانفرنس ہو گی

نئی دہلی ۱۹ جون باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ اب سرحدی تجارت کے معاملہ پر پاکستان اور بھارت کے سیکرٹریوں کی کوئی علیحدہ کانفرنس ہو سکنے کا امکان نہیں ہے۔ گذشتہ کانفرنس میں طے کیا گیا تھا کہ فیصلوں کے نفاذ کے لئے اپریل میں ایک اور کانفرنس منعقد کیجائے۔ اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان عنقریب تجارتی معاہدہ کے لئے بات چیت شروع ہونے والی ہے غالباً اسی کانفرنس میں سرحدی تجارت کے سوال پر گفت و شنید ہو گی۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ تجارتی معاہدے کی گفت و شنید کب اور کہاں ہو گی۔

مصر نے عرب ملکوں کے اقتصادی اور دفاعی معاہدہ کے نفاذ کا اعلان کر دیا

قاہرہ ۱۹ جون: ۱۷ جولائی ۱۹۵۰ء میں سکندریہ کے مقام پر عرب ملکوں کے درمیان مشترکہ دفاع اور اقتصادی امداد کا جو معاہدہ ہوا تھا۔ آج مصری کابینہ نے اس کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے گذشتہ سال مصر، عراق، شام، اردن اور لبنان کی حکومتوں نے اس معاہدہ کی توثیق کر دی تھی آج یہ بھی اعلان کر دیا ہے۔ کہ اس معاہدہ کی کارکردگی پر غور کرنے کے لئے اس ماہ کے آخر تک عرب ملکوں کے وزرائے خارجہ و دفاع اور فوجوں کے چیف آف سٹاف کا ایک جلسہ ہو گا۔ یہ معاہدہ یورپی طاقتوں کے معاہدہ اوقیانوس کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔

صدر امریکہ سے ذاتی ملکیت پر قبضہ کرنے کا حق واپس لیا گیا

واشنگٹن ۱۹ جون: امریکی سینیٹ نے آج بغیر بحث کے امریکی دستور میں یہ تبدیلی منظور کر لی ہے۔ کہ امریکہ کے صدر کو بغیر کانگرس سے منظوری حاصل کئے ہوئے ذاتی ملکیت پر قبضہ کرنے کا حق نہیں ہو گا۔ ذاتی ملکیت پر قبضہ کرنے کے لئے کانگرس سے باقاعدہ قانون کی منظوری ضروری ہو گی

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

وہ خود اس مرض میں مبتلا ہیں۔ جس کی وجہ سے اشتراکیت انسانی زندگی کے لئے پھوڑا بنی ہوئی ہے۔ یعنی وہ خود عملاً زندگی کے مادی نظریہ سے ہی مسحور ہیں۔ البتہ یہ درست ہے۔ کہ وہ اب روحانیت کی ضرورت بھی محسوس کرنے لگی ہیں۔ اور یہ ممکن ہے۔ کہ اگر ان اقوام میں کوئی واقعی ٹھوس روحانی تحریک اٹھے۔ تو وہ خطرہ ٹل جائے۔ جو دونوں کے خالص مادی نظریہ حیات کی وجہ سے دنیا کو لگا ہے۔

سیرت النبیؐ کے جلسے

آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ خصوصیت حاصل ہے۔ کہ آپؐ کی ذات مقدس تمام انسانی خوبیوں کی جامع اور تمام انسانی اوصاف کی حامل ہے۔ جس کامل شریعت کو آپؐ لائے۔ اس کا عملی نمونہ نہایت مکمل شکل میں بھی آپؐ کی زندگی میں ملتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کہکر مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اگر اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ تو وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زندگی کو دیکھیں۔ اور آپؐ کے اسوہ کی پیروی کریں۔

زندگی کا کوئی مرحلہ ایسا نہیں۔ جس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ کی طرف سے انسان کو رہنمائی میسر نہ ہو۔ ہر قدم پر حضورؐ نے اپنے عمل کے ساتھ انسان کو صحیح اخلاق کی تعلیم دی ہے۔ گویا جس شریعت کو آپ دوسرے انسانوں میں برپا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس پر پہلے خود عمل کرکے دنیا کو دکھا دیا ہے۔ اور بتا دیا ہے۔ کہ اسلام کی شریعت قابل عمل ہے۔ اور اس پر عمل کرنے کا صحیح اور اعلیٰ طریق وہی ہے جو میرا ہے۔

آج جبکہ دنیا مادیت کی رو میں بہی جارہی ہے۔ اور بالخصوص مسلمانوں کی حالت اور بھی زیادہ بگڑتی جارہی ہے۔ ضرورت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اسوہ کو جو قرآن مجید کے بعد ہدایت کا دوسرا ذریعہ اور قرآن مجید کی عملی تفسیر ہے۔ دنیا کے سامنے اور زیادہ اجاگر کیا جائے، تا جہاں اسلام اور بانیٔ اسلام کی صداقت اور عظمت کا اعتراف ہو۔ وہاں دوسرے لوگ اور بالخصوص مسلمان عملی رنگ میں اسے اختیار کرکے روحانیت اور معرفت کی راہوں میں اور زیادہ بڑھیں۔ اور اسلام کے صحیح مقصد کو پورا کریں۔

جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اسی مقصد کی خاطر اپنی عام کوششوں کے علاوہ سنہ ۱۹۲۸ء سے باقاعدہ ہر سال ایک دن صرف اسی لئے مخصوص کرتی ہے۔ کہ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سیرت کے بیان کرنے کے لئے خاص طور پر جلسے منعقد کئے جائیں۔ اور حضور پُرنور کی زندگی اور آپؐ کے اقوال واعمال کو پیش کرکے مسلمانوں اور دنیا کے عام لوگوں کو انہیں عملی طور پر اختیار کرنے کی دعوت دی جائے۔

امسال بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے ۳۰ر جون کو جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ایسے جلسے منعقد ہورہے ہیں۔ جس میں حضور پاکؐ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائیگی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ احباب جماعت گذشتہ سالوں سے بڑھ کر امسال ان جلسوں کو پوری اہمیت اور شان وشوکت سے منائیں گے۔ اور جیسا کہ ان جلسوں میں پہلے ہوتا رہا ہے۔ امسال بھی کوشش کریں گے۔ کہ غیر مسلم حضرات بھی زیادہ سے زیادہ ان جلسوں میں شریک ہوں۔ بلکہ ان کو دعوت دی جائے۔ کہ وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے خُلق پاک کے کسی حصہ پر اپنے ذوق کے مطابق روشنی ڈالیں۔ یہ چیز جہاں اصلاحی نقطہ نگاہ سے مفید ہوگی۔ وہاں پاکستان کے مختلف طبقوں اور قوموں میں اتحاد و اتفاق اور محبت اور رواداری پیدا کرنے کا بھی بہت بڑا ذریعہ ہوسکتی ہے۔

مصر کی نئی کابینہ نے حلف وفاداری اٹھالیا

قاہرہ ۲۰ر جون۔ جمعرات کے روز مصر کی جس نئی کابینہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس نے قاہرہ کے تاریخی محل "عابدین" کے بڑے ہال میں صدر اور وزیر اعظم جنرل نجیب کے سامنے حلف اٹھالیا۔ نئی کابینہ ان لوگوں پر مشتمل ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل جمال عبدالناصر نائب وزیر اعظم ووزیر داخلہ میجر صالح سلیم قومی رہنمائی اور امور سوڈان کے وزیر ونگ کمانڈر عبداللطیف بغدادی وزیر جنگ وبحریہ۔ آج کے روز ملک میں عام چھٹی کی گئی ۱۸ر جون قومی چھٹی کا دن قرار دیا گیا ہے۔

پچیس ہزار رہا شدہ قیدیوں کو دوبارہ بازیاب کیا جائے

کمیونسٹوں کا اقوام متحدہ سے مطالبہ

پن من جوم ۲۰ر جون آج کمیونسٹوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جنوبی کوریا کے حکام نے جن پچیس ہزار غیر کمیونسٹ قیدیوں کو رہا کیا ہے انہیں بازیاب کیا جائے۔ آج پن من جوم میں کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کے وفد کو ایک سخت احتجاجی مراسلہ دیا۔ جس میں اقوام متحدہ پر الزام لگایا گیا ہے۔ کہ انہوں نے جنگی قیدیوں کی رہائی میں چشم پوشی سے کام لیا ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ جنگی قیدیوں کو اس وقت رہا کر دیا گیا جب عارضی صلح کے معاہدہ پر دستخط ہونے ہی والے تھے۔ کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ سے تین سوال کئے ہیں۔

پہلا سوال یہ ہے کہ آیا جنوبی کوریا اور اسکی فوج پر اقوام متحدہ کا کنٹرول ہے۔ دوسرا یہ کہ کیا عارضی صلح کے سمجھوتہ میں جنوبی کوریا کو بھی شریک کیا جائے گا۔ تیسرا سوال یہ کہ اگر جنوبی کوریا کو سمجھوتہ میں شریک نہ کیا گیا تو اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ جنوبی کوریا کی حکومت اور اس کے باشندے عارضی صلح کے سمجھوتہ کا احترام کریں گے۔

کوریا میں اقوام متحدہ کے کمانڈر جنرل مارک کلارک نے سنگمن ری کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ غیر کمیونسٹ جنگی قیدیوں کو رہا کرنے کے معاملہ میں انہوں نے جو یکطرفہ کارروائی کی ہے۔ اس سے انہیں سخت صدمہ ہوا ہے۔ انہوں نے خط میں لکھا ہے کہ میں اب بھی سمجھتا ہوں کہ جنوبی کوریا کی فوجوں کی کمان میرے ہاتھ میں ہے جنوبی کوریا کے قائم مقام وزیر اعظم نے بتایا ہے۔ کہ جن قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے جنوبی کوریا کی حکومت ان کو پھر گرفتار نہیں کرے گی جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے جنرل مارک کلارک کو ایک خط لکھا ہے۔ اس میں اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ شمالی کوریا کے تمام غیر کمیونسٹ قیدیوں کو جن میں وہ قیدی بھی شامل ہیں۔ جنہیں دوبارہ گرفتار کر لیا گیا ہے جنوبی کوریا کے حوالے کر دیا جائے

واشنگٹن میں سفارتی حلقوں کی رائے ہے کہ کمیونسٹوں نے مفرور قیدیوں کو دوبارہ گرفتار کرنے کا جو مطالبہ کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ اب بھی صلح کرنا چاہتے ہیں۔ ادھر صدر سنگمن ری کی درخواست پر امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق بعید مسٹر ولیم رابرٹسن عنقریب کوریا جارہے ہیں۔

سر عبدالحلیم غزنوی کا انتقال

ڈھاکہ ۲۰ر جون مشہور سیاستدان سر عبدالحلیم غزنوی کا انتقال ہوگیا۔ آپ میمن سنگھ میں مقیم تھے تقسیم سے پہلے تک آپ قانون ساز اسمبلی کے رکن رہے لبرلز کے نمائندہ کے طور پر آپ نے تینوں گول میز کانفرنسوں میں شرکت کی تھی۔

خان عبدالقیوم آج کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۰ر جون وزیر صنعت و خوراک خان عبدالقیوم خان لندن اور مشرق وسطیٰ کے دورہ کے بعد کل کراچی پہنچ رہے ہیں۔

حاجی عبدالستار سیٹھ کی کراچی میں آمد

کراچی ۲۰ جون۔ لنکا میں پاکستان کے سفیر حاجی عبدالستار سیٹھ حکومت سے صلاح ومشورہ کرنے کے لئے آج تیسرے پہر کراچی پہنچے۔

جنوبی کوریا میں لڑنے والے ممالک کے سفیروں کی کانفرنس

واشنگٹن ۲۰ر جون امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کل جنوبی کوریا کے سوائے ان تمام ملکوں کے سفیروں کی ایک کانفرنس بلائی جن کی فوجیں کوریا میں لڑ رہی ہیں۔ تمام سفیروں نے اس ملاقات کے متعلق بعد میں کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔ لیکن واشنگٹن میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ امریکی حکومت کمیونسٹ قیدیوں کو چھوڑ دینے کی وجہ سے جنوبی کوریا کے خلاف سخت سفارتی اور فوجی اقدامات کرنے پر غور کر رہی ہے اور مسٹر ڈلس کے ان سفیروں کو بلانے کا مقصد ان کو ان اقدامات سے آگاہ کرنا تھا۔